65893 ـ وسوسے جیسی مشکل سے دوچار ہے اور ناک میں پانی چڑھانے سے روزہ ٹوٹنے کا خدشہ محسوس کرتا ہے

سوال

اللہ تعالی بچائے مجھے وسوسے کی بیماری لاحق ہے، روزے کی حالت میں وضوء کرتے ہوئے ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں، لیکن مجھے اپنے پیٹ میں کسی چیز کے جانے کا احساس ہوتا ہے، تو کیا اس سے میرا روزہ باطل تو نہیں ہوتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ نہ کر کے آپ نے اچھا کام کیا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" وضوء مکمل کیا کرو، اور اپنی انگلیوں کے میں خلال کرو، اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو، لیکن روزے کی حالت میں نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (142) سنن ترمذی حدیث نمبر (788) سنن نسائی حدیث نمبر (87) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (407) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

جب روزے دار کلی کرے یا ناک میں پانی چڑھائے تو بغیر قصد اور ارادہ کے اس کے پیٹ میں کچھ پانی چلا جائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم سے غلطی سے ہو جائے، لیکن جو تمہارے دل جان بوجھ کر کریں الاحزاب (5).

اور اس کے دل نے روزے کو توڑنے والا فعل جان بوجھ کر نہیں کیا لہذا اس کا روزہ صحیح ہے. انتہی

ماخوذ از: الشرح الممتع (6 / 240 ـ 246).

سوم:

وسوسے کا بہترین علاج یہ ہے کہ اس سے اعراض اور صرف نظر کی جائے، اور اس کی جانت متوجہ نہ ہوا جائے، اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کا ذکر اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری زیادہ سے زیادہ کی جائے، اور اس کی معصیت ونافرمانی سے اجتناب اور گریز کیا جائے.

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (1174) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شیطان کی چالوں سے محفوظ رکھے.

واللہ اعلم .